بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سعودی اور پاکستانی طاغوتوں کے لئے دعائیں کرنے والا

الحمد للّٰہ والصلاۃ والسلام علٰی رسول اللّٰہ وبعد،

مجھے ایک باتصویر اخبار سے متعلق علم ہوا جس کے مطابق امام کعبہ عبدالرحمٰن السدیس کے طاغوت پاکستان پرویز مشرف کے حق میں ان الفاظ میں دعائیں کیں۔

اللھم وفق اخواننا فی باکستان اللھم وفقھم واحفظھم وایّد بالحق فخامة الرئیس برویز مشرف وسائر اخوانه وحکومته ووزرائه واعوانه وجنده.

ترجمہ: ''یا اللہ پاکستان میں ہمارے بھائیوں کو توفیق دے، یا اللہ انھیں توفیق دے اور ان کی حفاظت فرما اور حق کے ساتھ مدد فرما عظیم المرتبت سردار ❶ پرویز مشرف کی اس کے سارے ساتھیوں اور اس کی حکومت کی اور اس کے وزراء اور اس کے مددگار اور اس کی فوج کی۔ اس کے بعد مذکورہ طاغوت (پرویز مشرف) کی طرف سے سدیس کو استقبالیہ دیا گیا اور اس کے اعزاز میں تقریب منعقد کی گئی۔

میں کہتا ہوں: جو سعودی طاغوتوں (یعنی سعودی باشاہان) ان کے وزراء، مددگار اور ان کی فوج اور مخبروں جو علماء باعمل کو قید اور نوجوانانِ اسلام کو جلاوطن کرتے رہتے ہیں تاکہ انھیں ان کے دین اور جہاد فی سبیل اللہ سے دور کرسکیں۔ وہ بھی سب سے مقدس اور اشرف جگہ میں رمضان کے آخری عشرے

---

❶: ارشادنبوی ہے: اذ قال الرجل للمنافق سید فقد اغضب ربه عزوجل. یعنی جب کوئی شخص منافق کو سردار کہے تو اس نے اپنے رب عزوجل کو ناراض کردیا [مستدرك حاکم]۔ جناب بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ منافق کو صاحب تک بھی نہ کہو کیونکہ اگر وہ تمہارا صاحب ہے تو تم نے اپنے رب کو ناراض کرلیا۔ (مجموعۃ التوحید: ۱۱۸-۱۱۹)

میں ۔کے حق میں دعا کرسکتا ہے وہ طاغوت پاکستان پرویز مشرف کے لئے بھی دعا کرسکتا ہے اوراس کے وزراء اور مدد گار اوراس کی فوج کے لئے بھی جو پاکستان میں اور حدود افغانستان میں اسلام اوراہل اسلام سے مصروف جنگ ہے ۔جبکہ لال مسجد میں سینکڑوں طلباء دین کو بے دردی سے ذبح کردینے کی خبریں ہماری سماعتوں سے دور نھیں!

جس کے لئے ایک طاغوت کے حق میں دعا کرنا کرنا آسان ہے اس کے لئے اس کے علاوہ اور طاغوتوں کے لئے دعا کرنا بھی آسان ہوا۔

اگرچہ اس کے لئے دل میں کینہ رکھ کراور گناہ سمجھ کر۔سعودیہ کے طاغوتوں اوران کے حق میں اس کی طرف سے دعا کرنے کی براستہ تاویل کوئی راہ نکل رہی ہولیکن طاغوت پاکستان (پرویز مشرف) جو اسلام اوراہل اسلام کے خلاف جنگ میں امریکی حلیف ہے کے لئے دعا کرنے کی کوئی گنجائش نکالنا اور اس کے لئے اللہ سے توفیق مانگنا اور مدد کی کوئی گنجائش نکالنا اور اسلام اوراہل اسلام کے خلاف جنگ میں امریکی حلیف ہے کے لئے دعا کرنے کی کوئی گنجائش نکالنا اوراس کے لئے اللہ سے توفیق مانگنا اور مدد کی دعا کرنا یہ تو تب ہی ممکن ہے جب ہم اپنی عقل کے دروازے بند کرلیں اور مدد کی دعا کرنا تو تب ہی ممکن ہے جب ہم اپنی عقل کے دروازے بند کرلیں اورلغت اوراس کی دلالتوں کا انکار کردیں اورفہم تاویل میں محرفین اور باطل پرستوں کی راہ اختیار کرلیں۔

اوراس کا یہ کہنا:''**وأيّد بالحق** ''یعنی''حق کے ساتھ مدد فرما'' سے کوئی معنوی تبدیلی واقع نہیں ہوتی یہ ایسے ہی جیسے یہ کہنا''**وأيّده** ''یعنی''اس کی مدد فرما''لفظ''حق'' کا اضافہ کئے بغیر کیونکہ اللہ باطل کے ساتھ مدد نہیں کرے گا وہ حق کے ساتھ ہی مدد کرتا ہے اور پھر کیا کسی شخص کے لئے یہ کہنا یا دعا کرنا جائز ہوسکتا ہے کہ:**اللهم بالحق مسيلمة الكذاب ومن كان اكفر واطغى من مسيلمة الكذاب** یعنی یا اللہ مسیلمہ کذاب اور جواس سے بھی بڑا کافر اور باغی ہے اس کی حق کے ساتھ مدد فرما۔ہم اس کفر

اور پستی سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔

امام حرم مکی الشیخ السدیس کا یہ فعل ہر اعتبار سے ایک بڑی غلطی ہے شرعی اعتبار سے بھی اور سیاسی اعتبار سے بھی ان کے ساتھ حسن ظن اور اظہار براءت کچھ بھی ممکن نہ رہا کیونکہ یہ ایک ایسے شیخ کا فعل ہے جس کی گفتگو اور دعا سے سب (مسلمانوں) کے لئے خیر کی ہی توقع کی جاتی تھی۔

شرعی اعتبار سے اس کے (السدیس) فعل مذکور سے منتج ہونے والی غلطیاں اور لغزشیں یہ ہیں:

اس نے ایسے طاغوت کے حق میں دعا کی جو مرتد اور اسلام اور اہل اسلام سے مصروف جنگ ہے اور ان لوگوں کے حق میں بھی جو پکے کافر ہیں اور یہ دعا بھی ان الفاظ میں کہ اللہ ان کی حفاظت فرمائے اور انہیں توفیق دے اور ان کی تائید ونصرت کرے اور اس کے تمام ساتھیوں اور فوجیوں اور مددگاروں مجرموں کی اسلام اور اہل اسلام کے خلاف لڑے جانے والی متحدہ اور اعلانیہ جنگ میں جسے وہ اپنے زعم میں دہشت گردی اور دہشتگردوں کے خلاف جنگ کہتے ہیں۔اور پھر انہیں اپنا بھائی کہنا اور پھر اس دعا کے بعد طاغوت (پرویز مشرف) کے ساتھ بیٹھ کر کھانا پینا ہنسی مذاق کرنا اس کی طرف جھکاؤ کرنا (جیسا کہ مذکورہ باتصویر اخبار سے ظاہر ہوتا ہے) یہ سب تو موالات کبریٰ (ایسی دوستی والفت جس سے بڑھ کر کوئی دوستی والفت نہ ہو جو محض اہل ایمان کے ساتھ خاص ہے) کے درجے میں آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَ مَنۡ یَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡکُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَایَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ﴾[المائدۃ:۵۱]

''اور تم (اہل ایمان) میں سے جو بھی انہیں (اہل کفر وحرب) کو اپنا دوست بنائے یقیناً وہ انہیں میں ہوا بلاشبہ اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔''

نیز فرمایا:

﴿وَ لَا تَرۡکَنُوۡۤا اِلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِیَآءَ ثُمَّ

لاَ تُنۡصَرُوۡنَ﴾[هود:۱۱۳]

’’اورتم ظالموں کی طرف نہ جھکنا❶ (ان پر اعتماد وبھروسہ نہ کرنا) کہ تمہیں آگ لگ جائے گی اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پھر تمہاری مدد بھی نہ کی جائے گی۔‘‘

اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کے ایک عالم سے متعلق فرماتا ہے:

﴿ وَاتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِیۡۤ اٰتَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّیۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ، وَ لَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ اِلَی الۡاَرۡضِ وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡكَلۡبِ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَیۡهِ یَلۡهَثۡ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ یَلۡهَثۡ ذٰلِكَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا فَاقۡصُصِ الۡقَصَصَ لَعَلَّهُمۡ یَتَفَكَّرُوۡنَ﴾ [الاعراف:۱۷۵-۱۷۶]

’’اورتو بیان کران کا اس شخص کی خبر جسے ہم نے اپنی آیات دیں پھر وہ ان سے نکل گیا پھر اس کے پیچھے شیطان لگ گیا پھر وہ سرکشوں میں شامل ہوگیا اور اگر ہم چاہتے تو اسے بلند مرتبہ دے دیتے لیکن وہ زمین (پستی) سے چمٹا رہا اس کی مثال کتے کی مثال ہے اگر تو اس پر حملہ کرے گا ہانپے گا یا تو اسے چھوڑ دے گا تب بھی وہ ہانپے گا یہ ان لوگوں کی مثال (بھی) ہے جنھوں نے ہماری آیات کو جھوٹا کہا پس تو بیان جاری رکھ شاید یہ غور وفکر کریں۔‘‘

قاری سدیس بخوبی جانتے ہیں کہ یہ آیات کن کے بارے میں نازل ہوئیں اور کیوں مفسرین فرماتے ہیں: یہ آیات بلعام باعوراء کے بارے میں نازل ہوئیں جو بنی اسرائیل کے کبار علماء میں سے

---

❶: ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لاترکنوا سے مراد ہے میلان بھی نہ رکھو۔ عکرمہ فرماتے ہیں: مراد ہے کہ تم ان کی بات نہ مانو ان سے محبت اور لگاؤ نہ رکھو نہ انھیں مسلمانوں کے امور نہ سونپو مثلاً کسی فسق فاجر کو کوئی عہدہ سونپ دیا جائے امام سفیان ثوری فرماتے ہیں جو ظالموں کے ظلم کے لئے دوات بنائے یا قلم تراش دے یا انھیں کاغذ پکڑائے وہ بھی اس آیت کی وعید میں آتا ہے۔ (مجموعۃ التوحید:۱۱۸)

تھا اللہ نے اسے علم آیات وکرامات سے نوازا اس کی دعا قبول ہوتی ردنہ کی جاتی لیکن وہ نفس اور گناہ کے غلبے تلے رہا اور ظالم کفار کے حق میں موسیٰ علیہ السلام اور ان کے مؤمنین کے خلاف دعائیں کرنے لگا اس طرح کفروارتداد کا مرتکب ہوکر اللہ کی عطاء کردہ آیات وکرامات سے بیزار ہوکر نکل گیا۔

سدیس اور اس جیسے دیگر شیوخ اور دورِ حاضر کے بلاعمہ (بلعام بن باعوارء کے نقش قدم پر چلنے والے) جو منبروں اور محفلوں میں ظالم طاغوتوں کے حق میں نصرت وثابت قدمی کی دعا کرنے میں بالکل گریز نہیں کرتے شاید وہ یہ سمجھتے ہوں کہ ان ظالم طاغوتوں کے حق میں اور مومن مجاھدین موحدین کے خلاف دعا کرنا کوئی آسان اور معمولی بات ہو جس میں کوئی حرج نہ ہو حالانکہ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے فرمایا:

وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ (النور:۱۵)

’’تم اپنے مونھوں نے ایسی باتیں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں اور تم اسے معمولی سمجھتے ہو حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی بات ہے۔

نیز فرمایا:

﴿يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ﴾[التوبہ:۷٤]

’’وہ اللہ کی قسم اٹھا کر کہتے ہیں کہ انھوں نے (یہ بات) نہیں کی حالانکہ وہ کلمہ کفر کہہ چکے ہیں اور اسلام لانے کے بعد کفر کر چکے ہیں۔‘‘

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’ان العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله تعالىٰ لا يلقى لها بالاً يهوى بها فى جهنم‘‘.

''بندہ ایک کلمہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا اس کی پرواہ بھی نھیں کرتا جبکہ وہ اسے جہنم میں لے جاتا ہے۔''(صحیح البخاری)

نیز فرمایا:"ان الرجل لیتکلم بالکلمة یا یری بھا باساً یھوی بھا سبعین خریفا فی النار".

''آدمی ایک کلمہ کہتا ہے اس کی پرواہ بھی نھیں کرتا جبکہ وہ اسے جہنم میں 70 سال کی مسافت پر جا پھینکتا ہے۔(صحیح سنن الترمذی:۱۸۸۴)

نیز فرمایا:"من اتی ابواب السلطان افتن وما ازداد احد من السلطان قربا الا ازداد من اللہ بعدا".

''جو بادشاہ کے دربار پر آئے گا فتنہ میں پڑ جائے گا اور جو بادشاہ کا قرب کا جس قدر خواہاں ہوگا اسی قدر اللہ سے دور ہوگا۔(احمد۔سلسلۃ الصحیحۃ:۱۲۷۲)

امام کعبہ سے ہماری یہ چاہت ہے کہ وہ اپنے نفس کا احترام کریں اور کتاب اللہ اور لوگوں کے درمیان اپنے عمل اور رتبے کا لحاظ کریں اور اپنے آپ کو ظالم طاغوتوں اور ان کی سازشوں اور ان کے باطل اور حقیر مقاصد سے دور رکھیں اور ھلاکت وفتنہ اور شبھات سے بھی دور رہیں تا کہ ان کی غیبت نہ کی جائے اور لوگ بھی اپنے دین میں فتنے سے محفوظ رہیں جو انھیں امام حرم کے پیچھے نمازیں پڑھنے سے روک دے اور امام کو پتہ تک نہ چلے ہم ان سے بصراحت کہتے ہیں کہ بہت سے مسلمان ہم سے ودیگر اہل علم سے سوال کرتے ہیں کہ کیا امام (السدیس) کے پیچھے نماز پڑھنا شرعی ہے کیونکہ وہ ظالم طاغوتوں سے تعلقات رکھتے ہیں اور ان کی اور ان کی جماعت اور حکومت کی تعریف کرتے ہیں اور ان کے لئے نفرت وتوفیق اور ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں اور ہمیں جواب دینا پڑتا ہے۔

شیخ سدیس ہم آپ سے اللہ کے واسطے یہ سوال کرتے ہیں کہ آپ اللہ سے ڈر جایئے اور اللہ کے مخلص بندوں کے خلاف شیطان کی حمایت نہ کریں بلاشبہ یہ ایک بڑا سوال ہے اگر آپ نے اسے ٹھکرا دیا

تو تمام عادلوں کے عادل اور حاکموں کے حاکم کے ہاں ہماری آپ سے ملاقات ہوگی اس کا دھیان رکھیں اور تمھاری بھی علاوہ ازیں سدیس کی جانب سے طاغوت پاکستان کی زیارت جیسی سیاسی وفہمی غلطیاں بھی معمولی نھیں بلکہ بڑی غلطیاں ہیں۔

خلاصہ یہ کہ طاغوت پاکستان (پرویز مشرف) ان دنوں سخت مشکل اور بڑے خطرے سے دوچار ہے عین ممکن ہے اس کی اپنی ہی پارٹی اس کی حکومت اور نظام کے خلاف ہوجائے۔اور وہ اسلام اور اہل اسلام پر امریکہ اور سعودی بادشاہان کی مسلط کردہ جنگ میں (جسے وہ بزعم خویش دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف جنگ کہتے ہیں) جنگ میں ان کا مقابلتًا ایک مضبوط حلیف ہے اور اس جنگ کی تباہ کاریاں اس کے بعد بھی ختم نہ ہوں گی موجودہ صورتحال میں امریکہ کو کوئی ایسا متبادل نھیں مل رہا جو مشرف جیسی خدمات اور جنگی فوجیوں کو سھولیات فراہم کرسکے بارہا دفعہ امریکی صدر جارج بش نے مشرف کو ایک اچھا جنگجو اور افغانستان کے خلاف جنگ میں اپنا بہترین پارٹنر اور دہشت گردوں کا دشمن قرار دیا ہے جیسا کہ امریکی حکمرانوں نے ان کا (یعنی مجاھدین کا) نام ''ہمارے مہمان دشمن'' رکھا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جب پاکستان کے سابق وزیر اعظم نواز شریف نے پاکستان کا رخ کیا تاکہ اپنی پارٹی مشرف حکومت کے خلاف منظّم کریں تو امریکی اشارے پر سعودی بادشاہان نے فوری طور پر اپنے ہم خیال اور شریک وزیر اطلاعات مقرن بن عبدالعزیز کو یہ پیغام بھیجا کہ وہ نواز شریف کو ارض پاکستان میں داخلے کی اجازت نہ دیں کیونکہ اس سے ان کے نظام حکومت میں رخنہ پیدا ہوگا امریکہ اور سعودیہ کا خصوصاً حالات (یعنی جبکہ انتخابات قریب ہیں) نواز شریف کو اجازت نہ دینا اس لئے ہے کہ تاکہ وہ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف اپنی علانیہ جنگ جسے وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کہتے ہیں میں ایک مضبوط حلیف اور مخلص رکن سے محروم نہ ہوجائیں اور جب سعودی بادشاہان سے پوچھا جاتا ہے کہ کسی دوسرے ملک کے اور دوسری پارٹیوں کے معاملات میں دخل اندازی کی وجہ کیا ہے؟ تو باضابطہ

جھوٹ بولتے ہیں کہ ان کا یہ عمل اس لئے ہے کہ پاکستان کی امن وسلامتی قائم رہے اور پاکستان فتنوں اور فسادات سے محفوظ رہے ایک طرف پاکستان کو فسادات سے محفوظ رکھنے کی اتنی حرص تو دوسری طرف زندیقہ وخائنہ بینظیر بھٹو ❶ کے پاکستان داخلے کو کوئی ردعمل نھیں تا کہ وہ نئے سرے سے زمین پر فساد بپا کرے۔وجہ یہ ہے کہ اس نے امریکی وسعودی مفادات وشرائط کو تسلیم کرلیا ہے خصوصاً اسلام اور اہل اسلام پر ان کی اپنی مسلط کردہ جنگ (جسے وہ دہشت گردی کی جنگ کہتے ہیں) سے متعلق مطالبات کو بخلاف نواز شریف کہ انھوں نے قبول نھیں کیئے صاف ظاھر ہے کہ انھیں نواز شریف میں وہ نظر نھیں آتا جو بےنظیر میں آتا ہے کہ وہ نواز شریف کو واپسی کی اجازت دیں اور اس بات کی کہ وہ اپنی سیاسی ساکھ کو نئے سرے سے بحال کریں؟

اس کے باوجود بھی پرویز مشرف کی حکومت اور پارٹی برابر خطرے میں ہے اس کی مخالفت اس سے ناراضگی بڑھتی جارہی ہے خصوصاً اسلام آباد کی لال مسجد میں سینکڑوں طلباء کے جارحانہ قتل کے بعد وہ اب بھی امریکہ وسعودیہ میں اپنے حلیفوں کی مزید حمایت وتعاون کا محتاج ہے۔

ادھر سعودی بادشاہان کے لئے بھی ایک مشکل دور آرہا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک عرصے سے علماء اور داعیان حق کو اس لئے قید کردیتے ہیں تا کہ ظالم طاغوتوں کے تخت مضبوط رہیں چنانچہ انھوں نے اپنے منظور نظر قاری امام حرم عبدالرحمٰن السدیس کو حکم دیا کہ وہ صدر پاکستان پرویز مشرف کی خصوصی اور سرکاری ملاقات کے لئے جائے اور دو رکعات امامت کروا کر آخر میں اس کے حکومت اور اس کے حامیوں اور فوجیوں کے حق دعائیں کرے تا کہ دیگر علماء کو بھی حوصلہ ملے۔

تا کہ وہ اپنی کافر پارٹی جسے اس نے کافر بنادیا سے کہہ سکے کہ میں تو اب بھی مسلمان ہوں یہ دیکھئے

---

❶ : یہ مضمون اس وقت لکھا گیا جب بینظیر بھٹو زندہ تھی۔وہ راولپنڈی لیاقت باغ اپنی انتخابی مہم کے دوران ایک قاتلانہ حملہ میں ہلاک ہوچکی ہے۔

امام حرم مجھ سے ملاقات کرنے اور میرے اور میری حکومت کے لیے توفیق و مدد کی دعا کرنے آئے ہیں ۔طاغوت پاکستان اپنے لئے ان تعصّبانہ حالات میں اس قسم کی ملاقاتوں اور دعاؤں کا کس قدر محتاج ہے وہ بھی ایک ایسے شیخ کی جن کی طرف اکثر پاکستانی احترام اور عزت کی نگاہ رکھتے ھیں ۔تو سدیس کی اس کی حکومت اور اس کے حق میں اس دعا نے تو اسے ایک غیر معمولی دفاع مہیا کر دیا ہے جو اس کے ظلم و ستم پر اس کی مسلسل مدد کرے گا۔

اگر سعودی بادشاھان کو اپنی اور اہل علم اور دینداروں کی عزت کا خیال ہے جیسا کہ ان کا دعوٰی ہے تو وہ ان خبیث اور ناپاک حرکتوں سے باز رہے تاکہ لوگوں کے درمیان ان کا مرتبہ اور ہیبت برقرار رہے لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنی کسی مصلحت اور ظالم طاغوتوں کی حکومتوں کی کسی مصلحت کے تحت اپنی نگرانی میں انھیں خوب پھَلا پھُلا رہا ہے اور اموال اور بخششوں کے ذریعے ان کی معیشت مضبوط کر رہا ہے تاکہ انھیں ایک ہی بار بڑا برا پکڑے وہ بھی سختی اور ضرورت کی گھڑیوں میں ۔

تو کیا اھل علم و داعیان حق اس طرف متوجہ ہوں گے آلِ سعود کے طاغوت اپنے طویل دور حکومت سے شیوخ و داعیان حق کو اپنا گدھا بناتے آئے ہیں اور انھیں اپنے مقاصد اور سیاست اور حقیر ضروریات کے لئے ہانکتے آئے ھیں بالکل اسی طرح جس طرح کوئی گدھابان اپنے گدھے کو ہانکتا ہے تو کیا اہل علم و داعیان حق یہ سمجھ سکتے ہیں ۔

توجہ طلب امتیازات میں سے یہ بھی ہے کہ سعودیہ کے طاغوتی حاکموں نے داعیان حق اور علماء کے سیاست اور شھر وں کے سیاسی مسائل میں دخل اندازی کو ممنوع قرار دیا ہے یہ بہت ساری پابندیوں میں سے ایک ہے اگر وہ اس کی خلاف ورزی کی جرأت بھی کریں تو انھیں قید کر دیتے ہیں لیکن اگر یہ سیاست میں دخل اندازی اس لئے کریں کہ ان کی اور ان کی حکومتوں اور ظلم و بغاوت اور فساد کی خدمت و حمایت کریں گے اس وقت انھیں سیاست کی اجازت ہے اور پھر مکمل اختیار ہے کہ سیاست کے جس دروازے

سے چاہے داخل ہو جائیں جیسا کہ سدیس بھی طاغوت پاکستان سے نامبارک ملاقات کر کے سیاست میں داخل ہوا۔ ❶

ولا حول ولا قوة الا باللّٰہ

عبدالمنعم مصطفیٰ حلیمة ابوبصیر الطرطوسی حفظه اللّٰہ

٣/١١/١٤٢٨ھ ۔ 2007-11-13ء

http://www.abubaseer.bizland.com

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

http://www.muwahideen.tk

email : info@muwahideen.tk

---

❶: جیسا کہ 2008/2007 کے پاکستانی انتخابات میں مسلم لیگ (ق) کی .T.V پر سیاسی مہم میں سدیس مسلم لیگ (ق) کے سربراہان کے ہمراہ بھرپور انداز میں دکھائی دیتے رہے ہیں۔